دنیا کے ہر برآعظم میں موجود ہیں۔" (ماہنامہ خبر و نظر، اسلام آباد - جولائی ۱۹۹۲ء)

متفرق

آسٹریلیا میں عدالت نے خواتین کے پادری بننے کے حق میں فیصلہ دے دیا۔

ویسٹرن آسٹریلیا سپریم کورٹ نے چرچ کی طرف سے خواتین کے پادری بننے کے خلاف دائر کی گئی حکم امتناعی کی درخواست مسترد کر دی ہے۔ چرچ کے مطابق خواتین کا بطور پادری فرائض انجام دینا چرچ کے آئین کے خلاف ہے۔ بہر حال سپریم کورٹ کے فیصلے کے فوراً بعد سینٹ جانز چرچ پرتھ میں دس خواتین کی رسم کہانت ادا کر دی گئی۔ یہ آسٹریلیا کی پہلی خواتین پادری ہیں۔ خواتین کے پادری بننے کی مخالفت کرنے والے گروپ نے اس مسئلے کو سنڈ (Synod) میں اٹھانے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔